© rasailojaraid.com

نظرات

اب تو گھر جلنے لگا نوبت یہاں تک آگئی

اس وقت ملک میں دینی مدارس کے مستقبل کے سلسلہ میں زبردست خطرات و اندیشوں کا اظہار کیا جا رہا ہے بالغ نظر مخلص ارباب علم وقلم دینی مدارس کے رجسٹریشن کی جس تباہ کاری اور ہلاکت آفرینی کا تذکرہ مختلف اخبارات و رسائل میں کر رہے ہیں وہ حد درجہ فکر و تشویش کا باعث ہے۔

حق یہ ہے کہ دینی مدارس کے دو بلند ترین قلعوں اور قدیم مراکز کو رجسٹریشن کے دھماکوں کی تباہ کاریوں سے جس طرح انتشار و افتراق اور آپسی چپقلش رسّہ کشی، مقدمہ بازی کی جس سنگین و شرمناک صورت حالات سے دو چار کرکے رکھ دیا ہے، وہ اس لائق ہے کہ اب سے بہت پہلے اس پر کافی توجہ دی جاتی اور ملت کے ارباب فکر و دانش اکابر اور مخلص رہنما سر جوڑ کر بیٹھتے ہر قسم کی جنبہ داری سے دور ہٹ کر خالص دینی نقطۂ نظر اور ملی دردمندی کے جذبات کے ساتھ تمام حالات کا جائزہ لے کر بگڑتی ہوئی اس صورت حال کو سدھارنے کی کوشش کرتے، مگر ہم کو سخت افسوس کے ساتھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہنا پڑتا ہے کہ دوسرے بہت سے مسائل کی طرح وقف اور رجسٹریشن کی اس نازک بحث کو جس طرح نظر انداز کیا جا رہا ہے وہ صد درجہ افسوسناک ہے اور اس سے خود ہمارے علماء کرام اکابر ملت اور رہنمایان کرام کی حیثیت اور پوزیشن عوام میں مشتبہ ہو رہی ہے اور یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ وقت اور حالات کی ساری نزاکتیں ساری سنگینیاں ساری نحوست سامانیاں اور آنے والے تمام خطرات دینی قلعوں پر ہونے والی تباہ کن یورشوں کے سارے خدشات اور اندیشے سامنے آ رہے ہیں۔ قانونی نزاکتیں بھی ڈھکی چھپی نہیں رہ گئی ہیں لیکن اس اہم ترین مسئلہ پر ملک گیر پیمانہ اور اجتماعی انداز پر جو مشورہ غور و خوض اور تمام پہلوؤں پر نظر ڈال کر فیصلہ کرنے کا جو طریقہ اپنایا جانا چاہئے تھا وہ دور دور نظر نہیں آ رہا ہے۔

سنا ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اجلاس کانپور کے موقع پر کچھ لوگوں نے اس سوال پر بحث کی کوشش کی اور ارباب بورڈ کو توجہ دلائی، مگر اس کے بعد بھی کوئی خاطر خواہ اقدام ابھی تک سامنے نہیں آیا۔

یہ جماعتیں جو خالص ملی مفادات کے نام پر قائم ہیں، یہ مجلسیں، یہ سیمینار یہ کانفرنسیں جو خالص دین اور ملت کے مفادات کے تحفظ کے نام پر کئے جا رہے ہیں اور جن پر اس مفلوک الحال قوم کا سرمایہ بیدریغ خرچ ہو رہا ہے اگر ان میں بروقت کسی مسئلہ کی پیچیدگی نزاکت اور اہمیت کی طرف توجہ نہیں دی جا سکتی، تو سوال کیا جا سکتا ہے کہ یہ لیڈروں کی پلٹنیں یہ جماعتوں کا ہجوم یہ سیمیناروں کا دور دورہ، یہ کانفرنسوں کے سلسلے آخر کس مرض کی دوا اور کس درد کا علاج ہے ۔ ؟

یا تو صاف صاف کہا جاتے کہ ان بنیادی معاملات میں پڑنے سے بعض

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایسے لوگوں کی ناراضگی مول لینے کا خطرہ ہے جن کی ناراضگی سے اپنے کسی ایک مفادات کو ٹھیس پہونچ سکتی ہیں ورنہ پھر ہر نزاکت اور ہر خطرے سے بے نیاز ہوکر دینی مدارس کی زندگی اور موت کے اس سوال پہ پوری سنجیدگی سے اس کے تمام فقہی وعلمی اور عملی گوشوں پر گہری نظر ڈالتے ہوئے صحیح مبے لاگ اور جرأت مندانہ قدم اٹھایا جائے۔ ہم محسوس کرتے ہیں اور بہت دکھ اور افسوس کے ساتھ محسوس کرتے ہیں کہ اس معاملہ میں بالکل ایسی ہی بات ہورہی ہے کہ کسی درخت کی جڑوں میں کھولتا ہوا پانی ڈال کر اس کی جڑوں کو بیکار اور درخت کے وجود کو ختم کرنے کا عمل جاری رکھا جائے اور شاخوں کی صفائی کرتے رہیں اور ان پر ٹھنڈا پانی ڈال کر ان کی سرسبزی شادابی کا وہ خواب دیکھا جائے جو صرف دیوانوں، صرف پاگلوں کا کام ہوتا ہے یا پھر ان لوگوں کا وطیرہ ہوتا ہے جو مسلسل لگاتار پے در پے ایسے عمل کرتے رہتے ہیں جن سے قوم وملت اپنے عظیم نقصانات کو محسوس نہ کرسکے۔ اپنے اجتماعی مفادات اور مسائل کی اہمیت اور ان کی سنگینی سے بے خبر رہے اور اپنی تباہ کاریوں کے مسلسل عمل سے ایسی لاعلم ہوجائے کہ اسے تباہی کا پتہ ہی نہ چل سکے۔ اور یہ احساس ہی نہ ہوسکے کہ۔ ع

کیا چیز جی رہی ہے کیا چیز مر رہی ہے۔

© rasailojaraid.com